نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

تصنیف لطیف

مفسرِ اعظم پاکستان شیخ الحدیث والقرآن

حضرت علامہ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ

باہتمام:

الحاج محمد احمد قادری اویسی

ناشر

ادارہ تالیفاتِ اویسیہ

محلہ الدین سیرانی روڈ، سیرانی مسجد بہاولپور

0321-6820890
0300-6830592

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل

مصنف

مفسر اعظم پاکستان

حضرت علامہ محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاولپور

رابطہ:0321-6820890

0300-6830592

نام کتاب:	نزول کے بعد عیسیٰ علیہ السلام کے مشاغل
مصنف:	جلال الملۃ والدین خاتم الحفاظ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ واضافات:	شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ الحافظ مولانا محمد فیض احمد اویسی رضوی دامت برکاتہم العالیہ
باہتمام:	الحاج محمد احمد قادری اویسی باب المدینہ
اشاعت:	ذیقعدہ ۱۴۲۸ھ، نومبر ۲۰۰۷ء
صفحات:	48
قیمت:	[illegible]
کمپوزنگ:	﴿محمد خورشید مختار اویسی﴾
پروف ریڈنگ:	﴿محمد نوید مختار اویسی﴾

ناشر

ادارہ تالیفات اویسیہ اسلامی کتب کا مرکز

محکم دین سیرانی روڈ نزد سیرانی مسجد بہاول پور

رابطہ: 0321-6820890

0300-6830592

فہرست مضامین

میں بھی بدستور نبی ہوتے اور حضور نبی پاک ﷺ کے امتی بھی۔ وہ اپنی امتوں کیلئے بدستور نبی ورسول ہوتے ثابت ہوا کہ نبی پاک ﷺ ان انبیاء ورسل علیہم السلام کے بھی نبی ہیں اور انکی امتوں کیلئے بھی۔ کیونکہ آپکی نبوت اعم و اشمل واعظم ہے (ﷺ)

یہ تمام تقریر امام سبکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ہے اس سے واضح ہوا کہ اس میں کوئی فرق نہیں پڑتا کہ عیسیٰ علیہ السلام نبی پاک ﷺ کے متبع بھی ہونگے اور اپنی نبوت سے متصف بھی اور انکے پاس جبرائیل علیہ السلام اللہ عزوجل کے چاہنے پر وحی حقیقی بھی لائیں گے۔

(سوال) جس وحی کا ذکر مسلم شریف میں ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام پر وحی ہوگی اس وحی سے الہام مراد ہے؟

(جواب) یہ تاویل صحیح نہیں اس لئے کہ اہل اصول کے نزدیک تاویل یہ ہے کہ لفظ کو ظاہر سے دلیل کی بنا پر ہٹایا جائے اگر دلیل نہ ہو تو وہ تاویل لغو ہوگی اور یہاں کوئی دلیل نہیں بلا دلیل تاویل کی گئی ہے فلہٰذا یہ حدیث سے لہو ولعب کرنا ہے اور وہ گمراہی ہے۔

(سوال) ہاں دلیل موجود ہے حدیث شریف میں ہے "لا وحی بعدی" میرے بعد کوئی وحی نہیں؟

(جواب) ان الفاظ کے ساتھ یہ حدیث باطل ہے۔

(سوال) اس پر صحیح حدیث دلیل ہے۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا "لا نبی بعدی" میرے بعد کوئی نبی نہیں؟

(جواب) قائل نے جس مقصد کیلئے یہ حدیث دلیل بنائی ہے اسے اسکے موقف سے دور کا بھی تعلق نہیں کیونکہ اس حدیث کا مقصد یہ ہے کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آئے گا جو نئی شریعت لا کر اپنی شریعت کو منسوخ کرے۔ اس حدیث کا شارحین حدیث نے یہی مطلب بیان کیا ہے۔ **(لطیفہ)** اس قائل سے پوچھا جائے کیا تم اس حدیث کا مطلب مذکور کے علاوہ کوئی اور لیتے ہو؟ اگر وہ کہے کہ ہاں تو اسے کہا جائے گا اس سے تم پر دو کفر لازم آتے ہیں۔

(۱) نزول عیسیٰ علیہ السلام کی نفی (۲) عیسیٰ علیہ السلام سے نبوت کی نفی یہ دونوں امر کفر ہیں۔

تقریر شیخ الاسلام علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ حضرت امام ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے سوال ہوا کہ "حضرت عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے۔ تو کیا وہ کتاب اللہ یعنی قرآن مجید اور سنت النبی ﷺ کے حافظ ہیں یا علماء سے کتاب اللہ وسنت رسول اللہ ﷺ حاصل کر کے اجتہاد کریں گے اس بارے میں وضاحت فرمائیں۔

(جواب) علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے وہی جواب دیا جو امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دلائل سے ثابت فرمایا اور الحمد للہ عزوجل یہی اہلسنت بریلوی مسلک کا موقف ہے کہ اس بارہ میں صریح مضمون تو وارد نہیں ہوا لیکن عیسیٰ علیہ السلام کے مقام عالی شان کے لائق ہے کہ وہ براہ راست رسول اکرم ﷺ سے استفادہ کر کے امت رسول اللہ ﷺ میں وہی احکام نافذ فرمائیں گے جو انہیں رسول اللہ ﷺ سے حاصل ہونگے۔ کیونکہ در حقیقت عیسیٰ علیہ السلام حضور سرور عالم ﷺ کے نائب اور خلیفہ ہوں گے۔ واللہ ورسولہ الاعلیٰ اعلم